8531-کیا سالی (بیوی کی بہن) سے ہاتھ ملانا وضوء توڑ دیتا ہے ؟

سوال

کیا میں اپنی سالی کے ساتھ بیٹھ سکتا ہوں ، اور کیا اسے چھونے سے وضوء ٹوٹ جائیگا ، اس کے متعلق ہمیں معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے اپنی سالی یا دوسری اجنبی عورتوں کے ساتھ خلوت میں بیٹھنا حرام ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی مرد بھی کسی (اجنبی) عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے ، ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے "

صحیح بخاری (290/9) صحیح مسلم حدیث نمبر (1341) مسند احمد (1/222–246).

اس لیے مرد کے لیے کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت کرنا حرام ہے اور پھر آپ کی سالی بھی آپ کے لیے اجنبی ہے ، کیونکہ اگر آپ اپنی بیوی کو طلاق دے دیں تو اس سے نکاح کرنا جائز ہے ، اور سالی آپ کی محرم عورتوں میں شامل نہیں ہوتی .

رہا وضوء ٹوٹنے کا مسئلہ تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ :

عورت کو شہوت کے ساتھ چھوئے بغیر وضوء نہیں ٹوٹتا ، اس لیے اگر کوئی مرد کسی عورت کو شہوت کے ساتھ چھوئے تو اس کا وضوء ٹوٹ جائیگا چاہے وہ عورت اس کے لیے اجنبی ہو یا نہ اجنبی نہ ہو ، اور جس چھونے سے وضوء ٹوٹتا ہے وہ آڑ اور کپڑے کے بغیر بدن کا بدن سے لگنا ہے اہل علم کے ہاں یہی فیصلہ کن ہے .

واللہ تعالی اعلم .

دیکھیں : فتاوی فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن حمید صفحہ نمبر (48).

اجنبی عورت کے ساتھ مصافحہ کرنے کی حرمت کا بیان سوال نمبر (2459) کے جواب میں گزر چکا ہے .

واللہ اعلم .